تاریخِ لاہور کا انسائیکلوپیڈیا

تحقیقاتِ چشتی

تالیف: نور احمد چشتی

تاریخ لاہور کا انسائیکلوپیڈیا

تحقیقاتِ چشتی

تالیف

نور احمد چشتی

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

کچھ زر نقد دے کر ایک کٹورا پانی کا ہاتھ میں بطور نذر لے کر آپ کی خدمت میں مشرف ہوئی اور جا کر کہا: کہ اے مہاراج! یہ میرا سسرا جو واقعی سسرا ہے آپ کو ہر طرح سے تکلیف دے رہا ہے۔ اور میں اس کے گھر میں آپ سکھنی ہوں۔ شب و روز اس غم میں میری جان جاتی ہے' کہ مبادا! اس تکلیف دہی کی سزا میں میں بروز قیامت گرفتار آوں۔ گورو صاحب نے (ص ۴۴۵) فرمایا: کہ تیرا کچھ قصور نہیں ہے۔ جو کرے گا سو پاوے گا۔ تو خاطر جمع رکھ یہ امر مقدور ہے۔ آنچہ مقدر است بدل نیست۔ ہم تم سے خوش ہیں۔ اب کل ہمارا کال ہے۔ یعنی روز وفات ہے ہم مر جاویں گے۔ پھر اسکے گھر پر آفت آوے گی۔ اس کے گھر والے بہت تکلیف اٹھاویں گے۔ وہ بیچاری یہ سن کر زار زار روئی اور سرپا ہوکر درخواست کہ: کہ اے مہاراج! آپ دعا کریں کہ میں آپ سے اول مرجاؤں تاکہ بلا سے نجات پاؤں۔ آپ نے فرمایا: اچھا تو بھی کل مرجاوے گی۔ یہ سن کر وہ چلی گئی۔

پھر چندو لعل نے چرم خام گائے کا تازہ منگوا کر ان کو کہا کہ اگر آج ناطہ قبول نہ کرو گے تو میں تمہیں اس چرم خام میں مڑھ کر مار ڈالوں گا۔ یہ سن کر گورو صاحب نے کہا: کہ اچھا ہم کو دریائے راوی پر جانے دے تاکہ ہم اشنان کر آویں پھر تو جو کہے گا قبول کریں گے۔ اس نے خوش ہوکر اجازت دی' مگر سخت پہرہ ہمراہ کردیا۔ گورو صاحب مع سکھان ہمراہی روانہ دریائے راوی ہوئے۔ جب زیر قلعہ پہنچے تو بلب دریائے راوی جہاں اب یہ گنبد ہے آکر اشنان کیا۔ بعد اشنان بوقت نو بجے دن کے چادر تان کر زمین پر بحق تسلیم ہوگئے۔ اس دن جیٹھ سدی بروز جمعہ یعنی چہارم ماہ جیٹھ تھی۔ سمت ایک ہزار چھ سو تریسٹھ ۱۶۶۳ بکرما جیتی مطابق سن ایک ہزار تئیس ہجری۔

بعدازاں چند سکھ خادمان گورو صاحب نے اسی مقام پر آپ کو جلایا۔ اور نیزی مڑھی بطور نشان بنا دی۔ جب گورو ہرگوبند صاحب ان کے صاحبزادے کو امرتسر میں یہ خبر ہوئی تو انہوں نے کریا کرم کیا اور قسم ہائے مغلظ کھائیں کہ ہم اپنے باپ کا بدلہ اس سے ضرور لیں گے۔ پھر حکم دیا کہ آج سے کوئی سکھ ہمارا اس بدذات کا نام زبان پر نہ لاوے' بلکہ جب کبھی اس کا ذکر آجوے تو پہلے تین دفعہ پھٹکار یعنی لعنت دے اور بعدازاں ذکر اس کا "پھٹ موھیاں" کہہ کر کیا کرے۔

پرتھی چند کو بھی سکھ لوگ نیک نامی سے یاد نہیں کرتے کیونکہ اس نے (ص ۴۴۶) بھی بہت بہت دشمنیاں گورو ارجن صاحب سے کی تھیں۔ کچھ تو اوپر بھی تحریر ہوچکی ہیں اور ایک ازاں جملہ یہ بھی ہے۔ کہ ایک دفعہ گورو رام داس صاحب نے گورو ارجن کو لاہور روانہ کیا اور پرتھی چند بمقام امرتسران کی خدمت فرماتے مگر وہ ضائع کردیتا۔ بعد چندے گورو ارجن نے ایک عرضی بخدمت ان کے معوب کسی اپنے کے روانہ کی۔ چنانچہ